سوال

(226)رضاعت کے مسئلہ میں چچا کی دوسری بیوی کی بیٹی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے نےاپنےچچا کے ہاں تربیت پائی اورچچا کی پہلی بیوی کا دودھ پیا۔کچھ مدت بعدچچا نے دوسری شادی کی جس سے ایک بچی پیدا ہوئی۔توکیا اس لڑکے کوجواب بڑا ہوچکا ہے، یہ جائزہے کہ اس چچی کی بیٹی سے شادی کرے، جس سے اس نے دودھ نہیں پیا؟ (علی۔م۔ا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ لڑکے نے اپنی چچی کا دودھ حولین (مدت رضاعت) کے اندرپانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ پی لیا تواب وہ اپنےچچا کا رضاعی بیٹا ہے اوراس کےچچا کی تمام بیویوں کی اولاداس کے رضاعی بھائی بہنیں ہیں۔

اس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مذکورہ لڑکے کا نکاح چچا کی مذکورہ بیٹی سے حرام ہے۔کیونکہ وہ چچا اب اس مذکورہ لڑکے کا رضاعی باپ اوراس کی بیٹیاں اس کی رضاعی بہنیں ہیں۔ بشرطیکہ بات وہی ہوجو سوال میں ذکرکی گئی ہے۔چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب مبین میں محرمات کا ذکرکرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَأُمَّهَـٰتُكُمُ ٱلَّـٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَٰتُكُم مِّنَ ٱلرَّضَـٰعَةِ ... النساء ۲۳

''اور تمہاری مائیں بھی جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں بھی (تم پر حرام کی گئیں ہیں)''

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ))

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ